بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلِّ علیٰ کہتے کہتے

Marfat.com

Marfat.com

صلِّ علیٰ کہتے کہتے

پاکستان کے معروف نعت خواں

عبدالرؤف روفی

کی بہترین نعتیں

مرتب:

مسعود مفتی

چوہدری ظفر اقبال ٹھیکیدار

مزار کھڑی شریف، میر پور

آزاد کشمیر

عِلم و عرفان پبلشرز

34 اردو بازار، لاہور۔ فون۔ 7232336 - 7352332

E-Mail:ilmoirfanpublishers@hotmail.com

Marfat.com

48338

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	....	علی علی کہتے کہتے
مرتب	....	مسعود مفتی
ناشر	....	گلفراز احمد علم و عرفان پبلشرز، لاہور
کمپوزنگ	....	دلدار حسین
مطبع	....	جوہر رحمانیہ پرنٹرز، لاہور
سن اشاعت	....	اگست 2009ء
قیمت	....	150/ روپے

ملنے کے پتے

علم و عرفان پبلشرز

34۔ اُردو بازار، لاہور فون: 7352332

Marfat.com

فہرست مضامین

خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا	9
رحمک یا ربّ العباد رجائی رجائی	11
اللہ کرم اللہ کرم	12
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام	14
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ	17
ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملنا	19
مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	21
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے	22
انا اعطینک الکوثر	23
آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے	24
خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں	25
عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	26
بھیجو درود اس ذات پر مل کر سدا کہو	28
یہی کہیں جب تک بھی جئیں ہم	30
سیدؑ نے کربلا میں وعدے نبھا دیے ہیں	32

Marfat.com

اے مدینے کے تاجدار تجھے اہلِ ایمان سلام کہتے ہیں	34
کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے	35
تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی	37
(نعت شریف) ابر خورشید قمر	39
یا نبی ﷺ صبح شام کیجئے گا	41
ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیئے	42
نعت شریف (عربی)	44
زمین و زماں تمہارے لیے	46
دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے	47
یا رحمن یا منان	49
واہ رتبہ تیرا سیدہ آمنہ	51
عاصیوں کو در تمہارا مل گیا	53
خدا کی عظمتیں کیا ہے محمد مصطفی ﷺ جانتے	54
تمہی فرش سے عرش پہ جانے والے	55
ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم	56
خدا کب بلالے مجھے اپنے گھر میں	58
میرے جی میں ہے کب سے یہ آس	60
غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں	62
یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو	64
اللہ سے پہنچا دو سرکار ﷺ کے قدموں میں	66
اشک غم دن رات پینا اس تمنا میں ہے جینا	68

Marfat.com

دلوں میں ہے دھڑکن نبی ﷺ کی ثناء ہے	71
ان کا نام لبوں پر آئے	72
قدم نبی ﷺ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے	73
مرا حسین باغ نبوت کا پھول ہے	74
ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے	75
سلام	76
نعت شریف **طلوع البدر علینا**	78
خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت	79
غار حرا	80
میں گھر سے چلا ہوں	82
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا	85
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں	87
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے	88
کھلا ہے سبھی کے لیے باب رحمت	90
غم مصطفی ﷺ ترا شکریہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا	92
درخشندہ تیرے حسن سے رخسار یقین ہے	93
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمن	94
مصطفی ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	96
السلام اے تاج والے	103
مانگتی ہوں تجھ	105
نماز نامہ	106

Marfat.com

❁ اللہ ہی اللہ بول اللہ والے نوں 108

❁ نبی جی دی راہیں تکیندیاں گذر گئی 110

❁ اکو ہی حیاتی دا معیار ہونا چاہی دا 112

❁ میری سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے 113

❁ اوہ سوہنا پاک مدینہ اے جھتے سوہنے 115

❁ سدلو ہن سرکار ﷺ مدینے 116

❁ رت لنگھ گئی فیر بہاراں دی 119

❁ اوہدی دل توں تانگھ تھیری اے 121

❁ کلام حضرت باہو 123

❁ سلام 125

❁ کری جا دلا صلی علی دا وظیفہ 127

❁ مری واج عرش تے جاوے 129

❁ ویندی تاں اُنویں پئی ایں 130

❁ روضے دی جالی دسدی اے 131

❁ جہیڑے دل وچہ رکھدے نیں 133

❁ میں مدینے چلی آں ویکھن سوہنے 135

❁ صلی اللہ علیہ وسلم PBUH PBUH 140

❁ ماں کی شان 142

❁ تر گئی دیس توں کیہڑے مائیں 143

❁ ❁ ❁

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دِل محوِ التجاؤں میں تھا

غلافِ خانۂ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں
خدا سے عرض و گزارش کی انتہاؤں میں تھا
خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دِل محوِ التجاؤں میں تھا

درِ کرم پہ صدا دے رہا تھا اشکوں سے
جو ملتزم پہ کھڑے تھے میں اُن گداؤں میں تھا
خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دِل محوِ التجاؤں میں تھا

حطیم میں میرے سجدوں کی کیفیت تھی عجب
جبیں زمین پہ تھی ذہن کہکشاؤں میں تھا
خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا
زبان خموش تھی دِل محوِ التجاؤں میں تھا

Marfat.com

پھڑک رہا ہے میرے سازِ روح پر اب بھی
وہ ایک نغمہ جو لبیک کی صداؤں میں تھا
خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

مجھے یقین ہے میں پھر بلایا جاؤں گا
کہ یہ سوال بھی شامل میری دعاؤں میں تھا
خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا
زباں خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

شاعر: صبیح الدین رحمانی

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

رحمکَ یا رَبَّ العباد رجائی رجَائی
ورِضاکَ قصدی فاستجب لدُعائی

رحماکَ اَبغی یا الٰھی راجیا
منک الرضا فجْد بعلائی

نَدیتُ باسمک یا الٰھی ضارعاً
انْ لَم تُجرنی فمن یُحبیر بْکائی

اَنْتَ الکریْمُ فلاَ تَدعنی تائھاَ
فَلَقَدَ عَییتُ من لعباد الّنائی

وِلقد رجَوتک یا الٰھی ضارعا
مُتذ للاَ فلا تَرْدَر جائی

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اللہ کرم اللہ کرم
حاضر ہیں تیرے دربار پہ ہم
اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشمِ نم
اللہ کرم اللہ کرم

ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم
اللہ کرم اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام ترا
[illegible] دے نام مرا

Marfat.com

محشر میں مرا رہ جائے بھرم
اللہ کرم اللہ کرم

ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طوافِ حرم
اللہ کرم اللہ کرم

مری آنے والی سب نسلیں
ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں
اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اللہ کرم اللہ کرم

شاعر: صبیح الدین رحمانی

Marfat.com

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام
میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

جس نے آ کے سنوارا ہے دارین کو
جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو
جس کے دم سے ہی یہ رونقیں ہیں تمام
ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکیں
جن کے نعلین کو چُومے عرشِ بریں
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

Marfat.com

وقت لائے خدا جائیں دربار پہ
اور کھڑے ہو کے روضۂ سرکار پہ
پیش ملکر کریں ہم درود و سلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

وہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول
نورِ مولا علیؓ جانِ زہرہ بتولؓ
جن کے نانا رسول ﷺ خدا ذی مقام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

اک خدا کی رضا جس کا مقصود تھا
ظلم سہتا رہا شکر کرتا رہا
جس کے صبرو تحمل کے چرچے ہیں عام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

شاہِ کونینؒ وہ روحِ دارین وہ
فخرِ حسنین وہ غوث ثقلین وہ
جس کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ غلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

Marfat.com

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے سیدی ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے مرشدی ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے آقا ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے ڈھولن ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے پیارے ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے سوھنے ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے مصطفیٰ ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے مدنی ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے بالا و والا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رُسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

Marfat.com

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا ، اُن کا ، تمہارا ، ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

کیا خبر کتنے تارے کھِلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ

ملکِ کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ

سارے اچھوں سے اچھا سمجھئے جسے
ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی ﷺ

شاعر: مولانا حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ

Marfat.com

نعت شریف

ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملتا
کاش سرکارِ ﷺ دو عالم کا زمانہ ملتا

آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کے نمازیں پڑھتا
آپ ﷺ کے قدموں کے پیچھے مجھے سجدہ ملتا

آپ ﷺ کو دیکھتا مکّے سے میں ہجرت کرتے
آپ ﷺ کا نقشِ قدم آپ کا رستہ ملتا

آپ ﷺ کو دیکھتا طائف میں دعائیں دیتے
یوں میرے صبر و تحمل کو سلیقہ ملتا

بُھول جاتا میں کسی طاق میں رکھ کر آنکھیں
آپ ﷺ کو دیکھتے رہنے کا بہانہ ملتا

آپ ﷺ کی طرح بٹھاتا میں انہیں کندھوں پر

Marfat.com

راہ میں آپ ﷺ کا جب کوئی نواسہ ملتا
آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیتا میں سب کچھ لا کر
نصرتِ دیں کے لیے جب بھی اشارہ ملتا
اپنا گھر بار لٹا دیتا تو اس کے بدلے
حُبِ سرکارِ ﷺ دو عالم کا خزانہ ملتا
حشر تک میری غلامی یوں ہی قائم رہتی
میری ہر نسل کو فخری یہی ورثہ ملتا

شاعر: زاہدی فخری

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے
جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے
محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے
مدینے کے آقا ﷺ دو عالم کے مولیٰ ﷺ
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے
پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

شاعر:۔ بہزاد لکھنوی

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

جو اُٹھوں تو کہتا اُٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِّ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِّ علیٰ کہتے کہتے

شاعر: حافظ لدھیانوی

98338

Marfat.com

اِنَّا اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ

میرے پیغمبر خلق کے سرور ، جن کی شان میں سورہ کوثر
آپ ہیں انسانوں کے رہبر ، آپ کی ہستی خُلق کا پیکر
اِنَّا اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ

درِ مبارک وَا ہے سب پر ، شہر مدینہ آپ کا ہے گھر
شقِ قمر ، اعجازِ فزوں پر ، آپ کے شیدا ہیں سب یکسر
اِنَّا اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ

آپ ﷺ کا فرماں خیر سراسر ، آپ کی سیرت احسن و اظہر
آپ کا ﷺ دشمن خاسر و ابتر ، آپ ہی محشر کے ہیں داور
اِنَّا اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ

آپ ﷺ کے تابع کسریٰ و قیصر ، امت میں ہیں اسود و احمر
صلّی علیٰ ہے میرے لب پر ، اللہ اللہ ، اللہ و اکبر
صلّی علیٰ ہے میرے لب پر ، اللہ اللہ ، اللہ و اکبر
اِنَّا اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ

شاعر: مولانا مجاہد الحسنی

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

آنے والو! یہ تو بتاؤ شہرِ مدینہ کیسا ہے
سر ان کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبدِ خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو
اس سائے میں ربّ کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دِل ، آنکھیں اور رُوح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے
در پہ ان کے بیٹھ کے آبِ زم زم پینا کیسا ہے

دیوانو! آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقتِ دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقتِ رخصت دِل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ بتلاؤ عشرت اُن کے دَر سے بچھڑنا کیسا ہے

شاعر: عشرت گولڑوی

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں
بنتے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

حُب داروں پر یہ خاص اک انعام ہے قدرت کا
اس روضے کا دیدار تو دیدار ہے جنت کا
کیوں کریں نہ خود پہ مان جو مدینے جاتے ہیں

جس سمت اٹھائیں آنکھ سو بخشش کی سبیلیں ہیں
وہ گنبد ، وہ مینار ، نورانی قندیلیں ہیں
ہوتے ہیں بہت حیران جو مدینے جاتے ہیں

وہ پاکیزہ ماحول اک جنت کا منظر ہے
ہیں ان کی حفاظت میں خطرہ نہ کوئی ڈر ہے
ملتی ہے انہیں امان جو مدینے جاتے ہیں

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

بہارِ مدینہ

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مُبارک رہے عندلیبو! تمہیں گُل
ہمیں گُل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یا ربّ نہ برباد جائے
پسِ مرگ کر دے غُبارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

رہیں ان کے جلوے بسیں ان کے جلوے
مرا دل بنے یادگارِ مدینہ

Marfat.com

جدھر دیکھئے باغِ جنت کھلا ہے
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

رگِ گل کی جب نازکی دیکھتا ہوں
مجھے یاد آتے ہیں خارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخارِ مدینہ

شاعر: مولانا حسن رضا خانؒ

Marfat.com

بھیجو درُود

بھیجو درُود اُس ذات پر مل کر سدا کہو
صلی علیٰ ، صلی علیٰ ، صلی علیٰ کہو

دن رات ان کے ذکر سے گرماؤ محفلیں
یا رحمت اللعالمین یا مصطفیٰ ﷺ کہو

کلمے میں جس کا اسم ہے اس پر پڑھو درُود
ربّ کی ثناء کے ساتھ ہی اس کی ثناء کہو

ہم عاصیوں کی ہے فقط ان پر لگی نظر
اُمت کی کشتی کا وہی ہے ناخدا کہو

Marfat.com

آنکھیں جُھکا کر جالیوں کے پاس با ادب
ان کے حضور اپنے دلوں کا مدعا کہو

شرمندگی کے آنسوؤں سے دل ہو باوضو
گزرا ہے جو بھی جان پر وہ ماجرہ کہو

ہمدرد کوئی بھی نہیں خلقت میں آپ ﷺ سا
جو کچھ تمہارے دل میں ہے سب ان سے جا کہو

لمحہ درُودوں کے سوا گزرے نہ اب کوئی
عمرِ خضر مل جائے تو یہ ہی سدا کہو

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یہی کہیں جب تک بھی جئیں ہم
صلی اللہ علیہ وسلم

یہی پڑھیں ہم یہی سنیں ہم
صلی اللہ علیہ وسلم

چڑھتے دن کی سرگوشی میں ڈھلتی شب کی خاموشی میں
ایک یہی آواز سنیں ہم صلی اللہ علیہ وسلم

غار ذات کی تنہائی میں اپنی روح کی گہرائی میں
شام و سحر یہ وِرد کریں ہم ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

لاموجود جہانوں میں سے ، لامحدود زمانوں میں سے
ہر دم یہ آہنگ سنیں ہم ، صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

خوف میں عافیت افزا ہے، ہر اک درد کی یہ ہی دوا ہے
پائیں اس میں امن و سکون ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

ہر اک سانس درود اثر ہو، یہی وظیفہ شام و سحر ہو
جس میں سدا مشغول رہیں ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

جسم سے جس دم روح جدا ہو، نزع ہو مدہم سانس اکھڑا ہو
لب پہ ہو جس وقت مریں ہم صلی اللہ علیہ وسلم

مغزِ عبادت ان کی ثنا ہو، حرفِ نعت ہی حرفِ دعا ہو
یہی ریاض دعا مانگیں ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

منقبت

سیدؓ نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں
دینِ محمدی ﷺ کے گلشن کھلا دیئے ہیں

بولے حسینؓ مولا! تیری رضا کی خاطر
اک ایک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں

دینِ نبی پہ واری، اکبر نے بھی جوانی
عباسؓ نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں

زینبؓ کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے
زینبؓ نے وہ بھی دونوں راہِ خدا دیئے ہیں

زھرہؓ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے
کربل کی خاک میں وہ ہائے رلا دیئے ہیں

Marfat.com

تنویرِ حیدری نے دے دے لہو کے قطرے
کرب و بلا کے ذرّے تارے بنا دیئے ہیں

ایک بچ گیا تھا غنچہ اس کو بھی پیش کر کے
سیّد نے جھاڑ کے یوں دامن دکھا دیئے ہیں

شبیّر کی ہی ایسی پُر درد داستاں ہے
دل پتھروں کے واللہ جس نے ہلا دیئے ہیں

نُورِ بتول و حیدر جرأت پہ تیری صدقے
تو نے دیئے یزیدی سارے بجھا دیئے ہیں

بخشش ہے اس کی لازم ، سیّد کے غم میں حافظ
دو چار آنسو رو کر جس نے بہا دیئے ہیں

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

سلام

اے صلی اللہ علیہ وسلم مدینے کے تاجدار تجھے اہلِ ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں! سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو ، ہجرِ طیبہ میں دل فگار ہیں جو
وہ طلب گارِ دید رو رو کر ، اے میری جاں! سلام کہتے ہیں

جو ترے عشق میں تڑپتے ہیں ، حاضری کے لیے ترستے ہیں
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا! وہ مسلماں سلام کہتے ہیں

جن کو دُنیا کے غم ستاتے ہیں، ٹھوکریں دربدر کی کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر! تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

آپ عطار! کیوں پریشاں ہیں ، عاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں
ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں ، جو مسلماں سلام کہتے ہیں

Marfat.com

شہ سوارِ کربلا کی شہ سواری کو سلام
نیزے پہ قرآن پڑھنے والے قاری کو سلام

دل کے ٹکڑے کر کے رخصت آپ خیمے میں رہیں
حضرت زینبؓ تمہاری پردہ داری کو سلام

تڑپنا دیکھا گیا نہ جب تیرا بولی زمیں
اصغرِ مظلوم! تیری بے قراری کو سلام

مسکرا کے پیش تیغوں کے کیا، رنگیں شباب
اکبر و قاسم تمہاری جانثاری کو سلام

شاعر: مولانا محمد الیاس عطّار قادری

Marfat.com

نعت شریف

کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے
حضور ﷺ آپ نوازیں تو بات بنتی ہے

ملے جو اذن ثناء کا تو لفظ ملتے ہیں
جو ہو حضور ﷺ کی مرضی تو نعت بنتی ہے

رُخِ حضور ﷺ کا صدقہ یہ دن چمکتا ہے
پھر اُن سے لے کے اجازت یہ رات بنتی ہے

جبینِ دل کے ورق پر لکھا ہے اسمِ نبی ﷺ
اُسی کے دم سے عقیدت نجات بنتی ہے

بلا لیں مجھ کو مدینہ مجھے نہال کریں
بنامِ شیخ ، عمر کی خیرات بنتی ہے

نبی ﷺ کے در کی زیارت بڑی سعادت ہے
برات ہو تو عمر بھر برات بنتی ہے

شاعر: محمد عمر صالح

Marfat.com

گدائی تیرے در کی

تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی
قدرت نے اُسے راہ دکھائی تیرے در کی

میں بُھول گیا نقش و نگارِ رُخِ جنت
صُورت جو کبھی سامنے آئی تیرے در کی

پھر اُس نے کوئی اور تصور نہیں باندھا
ہم نے جسے تصویر دکھائی تیرے در کی

رویا ہوں میں اس شخص کے پاؤں سے لپٹ کے
جس نے بھی کوئی بات سنائی تیرے در کی

Marfat.com

یہ ارض و سماوات تیری ذات کا صدقہ
محتاج ہے یہ ساری خدائی تیرے در کی

پانے کو تو یہ شمس و قمر چرخ نے پائے
کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی

آیا ہے نصیر آج تمنا یہی لے کے
پلکوں سے کیے جائے صفائی تیرے در کی

شاعر: پیر سید نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف

Marfat.com

نعت شریف

ابر خورشید قمر

روشنی پھول صدا

سب تھے موجود مگر

ان کا مفہوم نہ تھا

کوئی بھی چیز کوئی چیز نہ تھی

سر مخفی تھا خدا

کوئی تخلیق نہ تھی

حرف اقرار نہ تھا

مہر توثیق نہ تھی

سنگ اور گوہر نایاب میں تفریق نہ تھی

آپ نے سرد عناصر کو حرارت بخشی

آپ نے صلی علی

Marfat.com

ابر خورشید قمر

روشنی پھول صدا

سب کو مفہوم دیا

حاجت کون و مکاں

مقصدِ نوعِ بشر

مجھ پہ بھی ایک نظر

مجھ کو بھی دیجیے کبھی

میرے ہونے کا پتہ

یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر: امجد اسلام امجد

Marfat.com

نعت شریف

یا نبی ﷺ صبح شام کیجئے گا
زندگی ان کے نام کیجئے گا

وہاں الفاظ کام آتے نہیں
آنسوؤں سے کلام کیجئے گا

دل دھڑکنے کی بھی نہ آئے صدا
آپ ادب سے سلام کیجئے گا

جائے نہ کوئی پل درود بغیر
ذکر ان کا مدام کیجئے گا

سند آ جائے ہاتھ بخشش کی
ہم کو اپنا غلام کیجئے گا

گر ملے اذن آپ بھی اس سال
طیبہ کا اہتمام کیجئے گا

لمحہ لمحہ کٹے درودوں میں
عمر بھر یہ ہی کام کیجئے گا

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

نعت شریف

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہیے
آپ ﷺ جیسے ہیں ویسی عطا چاہیے

کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہیے
ان کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہیے

اک قدم بھی نہ ہم چل سکیں گے حضور ﷺ
ہر قدم پر کرم آپ ﷺ کا چاہیے

عشق میں آپ ﷺ کے ہم تڑپتے تو ہیں
ہر تڑپ میں بلالی ادا چاہیے

Marfat.com

اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں
ان کے پیاروں کی پیاری عطا چاہیے

اپنے قدموں کا دھوون عطا کیجیے
ہم مریضوں کو آبِ شفا چاہیے

دردِ جامی ملے نعت ، خالد لکھوں
اور اندازِ احمد رضا چاہیے

شاعر: خالد محمود

Marfat.com

نعت شریف

لم یات نظیرک فی نظرٍ

مثلِ تُو نہ شد پیدا جانا

جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو اے شہِ دوسرا جانا

یا رَسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

البحر علیٰ والموج طغیٰ

من بے کس و طوفاں ہوش ربا

منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یا شمسُ نظرتَ الیٰ لیلی

جوانا بہ طیبہ رسی عرضے بکنی

توری جوت کی جھلمل جگ میں رچی مری شب میں نہ دن ہونا جانا

Marfat.com

لک بدر فی الوجہ الاجمل

خطِ ہالۂ مہ زلف ابرِ اَجل

تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی برن برسا جانا

انا فی عطش و سخاک اَتم

اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم

برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

لم یات نظیرک فی نظر

مثلِ تُو نہ شد پیدا جانا

شاعر: مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

Marfat.com

نعت شریف

زمین و زماں تمہارے لئے
مکین و مکاں تمہارے لئے
چنیں و چناں تمہارے لئے
بنے دو جہاں تمہارے لئے
دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے ، اٹھے بھی وہاں تمہارے لئے

اصالتِ کل ، امامتِ کل ، سیادتِ کل ، امارتِ کل
حکومتِ کل ، ولایت کل ، خدا کے یہاں تمہارے لئے

تمہاری چمک ، تمہاری دمک ، تمہاری جھلک ، تمہاری مہک
زمین و فلک ، سماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

شاعر: مولانا احمد رضا خانؒ

Marfat.com

نعت شریف

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے
آنکھوں کو جو ٹھنڈک بخشے گنبد خضری ایسا ہے

ہر اک منظر عرش علیٰ کا جس پہ قرباں ہوتا ہے
روشنیوں کا شہر مدینہ ، فیض خزینہ ایسا ہے

میں بھی چوم کے آج ہوں آیا ان کی مہکتی گلیوں کو
جو کچھ دیکھا ان گلیوں میں کہیں نہ دیکھا ایسا ہے

روضہ پاک کی چوم کے جالی پیاس بجھالی آنکھوں کی
لیکن دل یہ دید کا پیاسا آج بھی پیاسا ایسا ہے

منبر پاک رسول ﷺ بھی دیکھا ، دیکھا خاص مصلی بھی
حرم شریف کا ہر منظر ہی نظر میں بستا ایسا ہے

Marfat.com

ریاضُ الجنۃ کی خوشبو سے دل کو بھی مہکایا ہے
مسجدِ نبویؐ کا من بھاتا ہر اک منظر ایسا ہے

ہم مہمان بنے تھے ان کے ، عرش پہ جو مہماں ہوئے
کیوں نہ قسمت پہ ہوں نازاں ، جن کا آقاؐ ایسا ہے

اُن کے جلووں میں گم ہو کے بس محسوس یہ ہوتا ہے
ہم آ گئے جنت میں جیسے دل کو لگتا ایسا ہے

واپس آئیں دل نہیں کرتا چھوڑ کے اُن کی چوکھٹ کو
جان بھی دے دیں حافظ در پر دل میں آتا ایسا ہے

شاعر۔ حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

یارحمٰن یامنّان

یــا رزّاق یــا فتــاحُ * یــا توّابُ یــا غــفّــار

یــا رحیّمُ یــا کریمُ * یــا حــلیمُ یــا حکیم

یــا علیمُ یــا عظیمُ * یــا حسیــبُ یــا مُجیب

یــا خبیرُ یــا بصیرٌ * یــا جــلیــل یــا وکیل

یــا علــیُ یــا قویُّ * یــا غــنــی یــا ولیّ

یــا رشــدُ یــا شهیّدُ * یــا مجیدُ یــا حمیدُ

یــا متینُ یــا بدیعُ * یــا عزیزُ یــا حفیظ

یــا مٌعیدُ یــا مُمیتُ * یــا معزُ یــا مذل

یــا مقدَمْ یــا موخّرُ * یــا شکورو یــا غفور

Marfat.com

یا ودُودُ یا صُبورُ * یا رؤفُ یا عفوٌّ

یاقیومُ یا قُدوسُ * یا باسطُ یا قَابِضُ

یا رافعُ یا خافضُ * یا واجِدُ یا ماجِدُ

یا اوّلُ یا آخرُ * یا باطنُ یا ظاهرُ

یا جامعُ یا مانعُ * یا باعثُ یا وارثُ

یا مبدئُ یا مُحصِیُ * یا مُقسطُ یا مومِنُ

یا مالکُ الملک * یاذوالجلالِ والاکرام

Marfat.com

نعت شریف

واہ رُتبہ ترا سیّدہ آمنہؓ
نُور ہے آپ کا سیّدہ آمنہؓ

ساری توحید ہے تیری آغوش میں
مومنہ مسلمہ سیّدہ آمنہؓ

کس کو ایمان ہے ان سے بڑھ کر ملا
گھر ہیں ایمان کا سیّدہ آمنہؓ

آپ مالک ہیں کوثر کے فردوس کے
نور حق کی ضیاء سیّدہ آمنہؓ

سارے نبیوں کا سلطان و سردار ہے
آپ کا لاڈلا سیّدہ آمنہؓ

سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں
وہ ہے حُجرہ تیرا سیّدہ آمنہؓ

Marfat.com

کب کسی کے مقدر میں ہے وہ ہوا
آپ کو جو مِلا سیّدہ آمنہؓ

از ازل تا ابد پاک ہی پاک ہے
سب گھرانہ ترا سیّدہ آمنہؓ

اپنے محتاج صائم پہ بہرِ خُدا
ہو نگاہِ عطا سیّدہ آمنہؓ

شاعر: صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب کے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبّہ مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

شاعر: مولانا حسن رضا خان بریلویؒ

Marfat.com

نعت شریف

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ جانے
مقامِ مصطفیٰ ﷺ کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا مرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے، میں کیا لوں گا، سخی جانے، گدا جانے

کہا جبریل نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی ﷺ جانے ، خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دُعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانے دُعا جانے

مجھے تو سُرخرو ہونا ہے آقا ﷺ کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے بُرا جانے

شاعر: ناصر چشتی

Marfat.com

نعت شریف

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے
تمہی نعمتیں حق سے دلوانے والے
تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
میرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

سواری سے اپنی تو جس دم اترنا
مدینے کے زائر ذرا تُو سنبھلنا
کہ یاں تھا میرے مصطفیٰ ﷺ کا گزرنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

ہیں کعبے کے جلوے بھی مانا کے اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ ﷺ سے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

شاعر: مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

Marfat.com

نعت شریف

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
اے شفیعِ امم لِلّٰہ کر دو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے
سامنے میرے ہر دم مدینہ رہے
در پہ بیٹھے رہیں لے کے ہم چشمِ نم

چھوڑ کر تیرا در کیوں پھروں در بدر
ہاں تیرے در سے اچھا نہیں کوئی گھر
ہو تمہیں میرا دیں اور میرا بھرم

تیری چوکھٹ کے مانگت ہیں جائیں کہاں
اپنی رحمت سے بھر دیجئے جھولیاں
ہم ہیں امیدوارِ کرم ہو کرم

Marfat.com

یا نبی ﷺ اپنی الفت کی سوغات دے
اپنی شایانِ شاں ہم کو سوغات دے
اس سے مطلب نہیں کہ سوا ہو یا کم

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے امید کا
ہوں بھکاری شاہا میں تیری دید کا
تو نبی ﷺ محترم میں گدائے حرم

حاضری ہو ہماری بھی دربار میں
زندگی ہو بسر در سرکار میں
آتے جاتے رہیں تیری چوکھٹ پہ ہم

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم
اے شفیعِ امم للہ کردو کرم
شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

شاعر: عبدالستار نیازی

Marfat.com

دُعا

خدا کب بلا لے مجھے اپنے گھر میں
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں
کبھی تو سُنے گا دعائیں وہ میری
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

جو لوگوں سے سُن سُن کے نقشے ہیں کھینچے
حقیقت میں ہوں گے مناظر وہ کیسے
کبھی جا کے دیکھوں خود آنکھوں سے اپنی
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

مرے سامنے ہو وہ کعبہ کی چوکھٹ
وہ رکنِ یمانی ، وہ میزاب رحمت
میں صحنِ حرم میں کروں جا کے سجدے
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

Marfat.com

خدا نے اتارا جسے آسماں سے
کیا نصب تھا جس کو پیغمبروں سے
اُسی حجرِ اسود کا بوسہ میں لے لوں
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

وہ شہر ، حرم وہ مدینے کی گلیاں
وہ عرفات کا دن ، منیٰ کی وہ راتیں
میسر کبھی ہوں مجھے سارے جلوے
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

میرے سامنے ہو وہ گُنبدِ خضریٰ
وہ روضے کی جالی و جنت کا گوشہ
کبھی چوم لوں جا کے خاکِ مدینہ
میں مدت سے اِس آس پہ جی رہی ہوں

نہیں ہے بھروسہ کوئی زندگی کا
اُسی کو خبر ہے وہ سب جانتا ہے
بُلا لے گا مجھ کو وہ مرنے سے پہلے
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

شاعر: راحت آرا سہیل

Marfat.com

نعت شریف

میرے جی میں ہے کب سے یہ آس
میں دیکھوں مدینہ تیرا

دن رات رہوں میں اداس
میں دیکھوں مدینہ تیرا

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

بے کل منوا چین نہ پائے یادِ مدینہ پل پل آئے
چلی آؤں نبی ﷺ جی تیرے پاس
میں دیکھوں مدینہ تیرا
میرے جی میں ہے کب سے یہ آس

اس نگری کا پانی زم زم وہ مٹی زخموں کا مرہم
دکھی جی کو نگر وہی راس
میں دیکھوں مدینہ تیرا
میرے جی میں ہے کب سے یہ آس

Marfat.com

لگی ہیں تیری اور نگاہیں نُوری روضہ دیکھنا چاہیں
وہیں بجھے گی ان اکھیوں کی پیاس
میں دیکھوں مدینہ تیرا
تیری ذات جہاں سے عالی تو ساری اُمت کا والی
ہر اک کا تجھے ہے احساس
میں دیکھوں مدینہ تیرا
پلکوں سے وہ جالیاں چُوموں پڑھوں سلام خوشی سے جُھوموں
ہر اک کا تجھے ہے احساس
میں دیکھوں مدینہ تیرا

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

نعت شریف

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
غلامیٔ رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے
جو ہو نہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے

پڑھیں دُرود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لیے
فدا ہو اس کے دین پر ہے تن میں جاں اسی لیے
جو اس کے واسطے نہیں وہ زندگی فضول ہے
غلامیٔ رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

کرم ہے خاص ربّ کا جو ملی ہیں ان کی رحمتیں
ہیں اس کے پاک نام سے ہماری کیسی نسبتیں
ہم اس کی اُمت آخری وہ آخری رسُول ﷺ ہے

Marfat.com

ڈھلا ہے اُس کے رنگ میں قریب اُس کے جو گیا
ملا جو ایک بار اسے غلام اس کا ہو گیا
وہ ایسا خوش بیان ہے، وہ ایسا خوش اصول ہے
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

چل اُس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے
بہشت اُس کے روضے ہی کی جالیوں کے پاس ہے
خدا کی خاص رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے
غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

شاعر ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

نعت شریف

یا رب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں درِ حضور ﷺ پہ جب میں جبینِ شوق
چوکھٹ سے ان کی سر نہ اُٹھانا نصیب ہو

چوکھٹ پہ ان کی ہو یہ سر آنکھیں ہوں اشکبار
ایسے میں حال دل کا سنانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی ﷺ کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو

Marfat.com

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو

حافظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا
قدموں میں مصطفیٰ ﷺ کے ٹھکانا نصیب ہو

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

نعت شریف

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں
صد شُکر میں پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہر آیا مواجہہ پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دُعا میری
میں ربّ کو پکار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کیا نذر کو لے جاتا
اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

ہر سال سلامی کو سرکار ﷺ طلب کیجئے
یہ عرض بھی کر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

Marfat.com

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

یاد آئی صبیح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو
اعمال پہ شرمایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

شاعر: صبیح الدین رحمانی

Marfat.com

نعت شریف

اشکِ غم دن رات پینا اس تمنا میں ہے جینا
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

در تمہارا پاک کردے مِرا یہ خاکی وجود
ہو کرم کہ آ کے پڑھ لوں روبرو تم پر دُرود

جنتی ٹکڑے میں سجدے جب ادا ہو جائیں گے
ہم بھی گندے اور مندے پارسا ہو جائیں گے
دل کو آئے گا قرینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ہوں شفاعت کا طالب مہر بخشش کی لگا دو
اے مدینے میں بلا کر دل کی تاریکی مٹا دو
ہو منوّر مِرا سینہ آج نہیں تو کل مدینہ

Marfat.com

جس کو محبوبِ خدا سے صدقِ دل سے پیار ہے
اس پہ مولا کا کرم ہے اِس کا بیڑا پار ہے
کیسے ڈوبے گا سفینہ آج نہیں تو کل مدینہ

کوئی نیکی پاس مرے نہ عمل ہیں مصطفٰی ﷺ
کالی کملی میں چھپا لو شافعِ روزِ جزا
آپ کا دَر رَب کا زِینہ آج نہیں تو کل مدینہ

جو بھی در پہ جا رہا ہے وہ مرادیں پا رہا ہے
اس شہر میں شان بڑھ کر خود خدا دکھلا رہا ہے
جس کی مٹی میں خزینہ آج نہیں تو کل مدینہ

گر گناہوں پر ہے نادم ہاتھ کو اپنے اٹھا
دے محمد ﷺ کا وسیلہ بخش دے گا رَب خطا
پونچھ ماتھے کا پسینہ آج نہیں تو کل مدینہ

Marfat.com

ماہِ رمضاں کی فضیلت تو مدینے جا کے دیکھ
اک انوکھا ہی مزہ ہے اس مہینے جا کے دیکھ
آخری عشرہ شبینہ آج نہیں تو کل مدینہ

تاقیامت دیس میرا یونہی پائندہ رہے
اس کا دشمن میرے آقا یونہی شرمندہ رہے
المدد شاہِ مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ہر غلامِ مصطفیٰ ﷺ کا آرزو کرنا بجا
یا خدا عابد کی تجھ سے سر جھکا کر التجا
دیکھ لے ہر چشمِ بینا آج نہیں تو کل مدینہ

Marfat.com

نعت شریف

دلوں میں ہے دھڑکن نبیؐ کی ثناء سے
دو عالم رواں ہیں انہی کی عطا سے
نبیؐ کے وسیلے کشادہ ہیں رستے
یہ ناطہ جڑا ہے میرا بھی خدا سے
بساؤ دلوں میں عقیدت کی دھڑکن
تعلق ہو سانسوں کا صل علیٰ سے
فروزاں ستارے ہیں کتنے فلک پر
ضیاء پا رہے ہیں سبھی مصطفیٰ ﷺ سے
عمر عرض کرتا ہے اُن سے مسائل
میرا گھر تو چلتا ہے اُن کی رضا سے

شاعر: عمر صالح جتوئی

Marfat.com

نعت شریف

ان کا نام لبوں پر آئے — میٹھا منہ ہو جائے

جب وہ سفر پر جایا کرتے — بادل سر پہ سایہ کرتے

ان کی یاد کے صدقے ہر دم — آنکھ میں جھڑیوں والا موسم

ان کے بول بہاروں جیسے — اور اصحاب ستاروں جیسے

ان سا پیارا اور نہ کوئی — ان سے بچھڑ کے لکڑی روئی

صادق اور امین وہی ہیں — طحا اور یٰسین وہی ہیں

مولا کی پہچان وہی ہیں — سب سے بڑے انسان وہی ہیں

وہ مہمانِ عرشِ مُعلی — شانِ محمد ﷺ اللہ اللہ

رحمت ان کی عالم عالم — صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر: انور مسعود

Marfat.com

نعت شریف

قدم نبی ﷺ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے
باغِ خُلد بھی جس پہ قرباں نبی ﷺ کا روضہ ایسا ہے

بھینی بھینی خوشبو جس کی گلشنِ دِل کو مہکاتی ہے
خوشبوئے سرکار ﷺ سے سارا شہر مہکتا ایسا ہے

دل یہ چاہے دیکھتے جائیں دِل افروز نظاروں کو
شہر نبی ﷺ کا دلکش منظر پیارا پیارا ایسا ہے

خُلد اور کعبہ کو سب راہیں جس رستے سے جاتی ہیں
وہ میری سرکار ﷺ کے در کا ایک ہی رستہ ایسا ہے

کوئی دکھا دو میرے نبی ﷺ سا جس کا نہ کوئی سایہ ہو
بے سایہ آقا ﷺ ہی میرا جگ میں یکتا ایسا ہے

ٹھوکر پہ رکھا ہے جس نے دُنیا کی ہر شاہی کو
سرکارِ ﷺ دو عالم کا حافظ یہ منگتا ایسا ہے

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

نعت شریف

میرا حسینؓ باغِ نبوت کا پھول ہے
حیدرؓ کی اس میں جان ہے، خونِ بتولؓ ہے

تو اُن کے در سے مانگ لے جو کچھ بھی جی کرے
مالک سبھی جہان کی آلِ رسول ﷺ ہے

گذرا جہاں جہاں سے نواسہ رسول ﷺ کا
اب تک وہاں خدا کے کرم کا نزول ہے

ایسی عظیم ذات ہے مولا حسینؓ کی
جس کے لیے حضور ﷺ کے سجدوں کو طُول ہے

دُنیا میں اور کون ہے شبیرؓ کے سوا
ایسا سوار جس کی سواری رسول ﷺ ہے

جس کے لیے یزید نے اتنے جتن کیے
وہ تاج تو حسینؓ کے قدموں کی دھول ہے

شاعر: ریاض حسین راز

Marfat.com

نعت شریف

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے

اب دربدری ہے نہ غریب الوطنی ہے

اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آکے خریدار

یہ مصر کا بازار نہیں شہرِ نبی ﷺ ہے

اس ارضِ مقدس پہ ذرا دیکھ کے چلنا

اے قافلے والو! یہ مدینے کی گلی ہے

اقبال میں کس منہ سے کروں مدحِ محمد ﷺ

منہ میرا بہت چھوٹا ہے اور بات بڑی ہے

محمد اقبال عظیم

Marfat.com

سلام

دیار طیبہ کے پیارے زائر نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا
سلام پڑھ کر دُرود پڑھ کر جھکا کے تو سر سلام کہنا

ریاضِ جنت میں بیٹھ کر تو نظارے جنت کے خوب کرنا
نظر سے جالی کو چوم لینا پکڑ کے منبر سلام کہنا

میں صدقے ان کے مقدروں کے نبی ﷺ کے قدموں میں جو ہیں لیٹے
نبی ﷺ کے پیاروں کی بارگاہ میں ادب سے جھک کر سلام کہنا

مزارِ حمزہ پہ سر جھکانا تو در پہ عثمان کے بھی جانا
ہر اک صحابی کے پاس مرقد پہ خوش مقدر سلام کہنا

بقیع جنت ہے رشک جنت جہاں ہے لیٹی نبیؐ کی بیٹی
لگا کے آنکھیں مزارِ زہرہ پہ جا کے اکثر سلام کہنا

Marfat.com

تو جانا جبلِ احد پہ پیارے تو کرتے تھے پیار جس کو آقا ﷺ
نظر سے سارے ہی چوم کر تو وہاں کے پتھر سلام کہنا

میں کیوں نہ ان کے فدا ہو جاؤں تھے چومے آقا ﷺ کے جس نے پاؤں
لگا کے ہونٹوں پہ اس گلی کے تمام کنکر سلام کہنا

نظر میں حافظ ہو روضہ جالی لگی ہو سینے سے نوری جالی
ہزار افضل عبادتوں سے کہیں ہے بہتر سلام کہنا

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

نعت شریف

طلع البدرُ علینا

وداع کی گھاٹیوں سے

من ثنیّاتِ الوداعِ

چاند نکلا چودھویں کا

رحمتوں کا لے کے ہالہ

وجب الشُّکر علینا

شکر ہے ہم پہ واجب

ما دعا للّٰہِ داعِ

جب تلک دیتا رہے گا دعوتِ حق دینے والا

ایّھا المبعُوث فینا

نبی ﷺ وہ آیا ہم میں

جئت بالأمرِ المُطاعِ

اطاعت کے جو قابل اس کا پیغام اتنا اعلیٰ

ترجمہ: ڈاکٹر ریاض مجید

Marfat.com

خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت

خدائی رب کی، نبی کی رحمت، کہاں نہیں تھی، کہاں نہیں ہے
زمیں کا ایسا ہے کوئی گوشہ کہ جس جگہ آسماں نہیں ہے

وہ روشنی کا سفیر بھی ہے، وہی سراج منیر بھی ہے
نبی کی ذات اک دیا ہے ایسا کہ جس دیئے میں دھواں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے

ہیں بے شمار آج بھی مؤذن، امام بھی الگنت ہیں لیکن
امام کوئی رسول ﷺ جیسا بلالؓ جیسی اذاں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے

پڑھو درود اور سلام بھیجو، یہی طریقہ ہے رب کا لوگو
جو وقت ذکرِ نبی میں گزرے وہ مول ہے رائیگاں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے
زمیں کا ایسا ہے کوئی گوشہ کہ جس جگہ آسمان نہیں ہے

شاعر: اعجاز رحمانی

Marfat.com

غارِ حرا

ہم اہلِ ثناء جب بھی گئے غارِ حرا میں
لُوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

آتے تھے نظر سامنے مینارِ حرم بھی
اللہ کو سجدے بھی کیے غارِ حرا میں
لُوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

قرآن کا آغازِ نزول اُن پہ ہوا جب
جبریل گلے لگ کے ملے غارِ حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

ویسے تو بہاتا ہوں تیری یاد میں آنسو
انمول تھے جو اشک گرے غارِ حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

میں آپ کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا تھا

Marfat.com

اس فرش کے جب بوسے لیے غارِ حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں
حسان نے منبر پہ کھڑے ہو کے پڑھی نعت
مقصود نے اشعار پڑھے غارِ حرا میں
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں
ہم اہلِ ثناء جب بھی گئے غارِ حرا میں

شاعر: مقصود تبسم (حالیہ مقیم شارجہ)

Marfat.com

میں گھر سے چلا ہوں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے ہے سفر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

سوئے کہکشاں وہ کہاں دیکھتے ہیں
مدینے کے ذرے ہوں جن کی نظر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

میں اُن کی کریمی کے قربان جاؤں
وہ رکھتے ہیں مجھ کو بھی اپنی نظر میں

Marfat.com

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

دروودوں کی سوغات دامن میں بھر لوں

سنا ہے وہ آئیں گے میری قبر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

بلا لے عمر کو پھر اپنے کرم سے

کہ نوکر تو جچتا ہے مالک کے گھر میں

میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں

کوئی ہاتھ تھامے ہوئے ہے سفر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

شاعر: عمر صالح ججوی

Marfat.com

تڑپتے دل کو

تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

اجازت کیسے لیں گے رخصتی کی
قدم اپنے اٹھا پائیں گے کیسے
تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

ریاض الجنہ کا پر نور منظر
وطن میں ڈھونڈ کر لائیں گے کیسے
تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

کہاں پر تھے کہاں پر آ گئے ہیں
کوئی پوچھے تو بتلائیں گے کیسے
تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے
مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

شاعر: محمد علی ظہوری قصوری

Marfat.com

محمد ﷺ کی عظمت

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا
میں ہوں یا علیؓ یا علیؓ کرنے والا

محمد ﷺ تو دُنیا میں شانِ جلی ہے
محمد ﷺ کا دل بند مولا علیؓ ہے
علیؓ ہے محمد ﷺ پہ مر مٹنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا
میں ہوں یا علیؓ یا علیؓ کرنے والا

محمد ﷺ نے شانوں پہ حق کو اٹھایا
علیؓ مولا حق نے بتوں کو گرایا
علیؓ ہے بتوں پر دبر کرنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا
میں ہوں یا علیؓ یا علیؓ کرنے والا

Marfat.com

علیؓ ہے محمد ﷺ کا سچا سپاہی
علیؓ نے ہی یہ بات سب کو بتائی
محمد ﷺ جہاں کی شفا کرنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا
میں ہوں یا علیؓ یا علیؓ کرنے والا

محمد ﷺ تو دنیا میں شانِ جلی ہے
محمد ﷺ کا دِل بند مولا علیؓ ہے
علیؓ ہے محمد پہ مر مٹنے والا
محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

شاعر: سید عابد نجاری

Marfat.com

یہ تو کرم ہے

یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی مری اوقات نہیں

عشق شاہِ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں جی
نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں قرباں اب وہ مرے حالات نہیں
جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی مری اوقات نہیں

تو بھی آ اِس در پہ یہاں تو سب کی بگڑی بنتی ہے
اِک تیری تقدیر بنانا اُن کے لیے کچھ بات نہیں
جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اِتنی میری اوقات نہیں

یاد نبی میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یادِ نبی میں رات جو بیتے اُس سے بہتر رات نہیں
جتنا دیا سرکارؐ نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں

کلام: ساجد علی ساجد

Marfat.com

یہ ناز یہ انداز

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکمّوں کو گلے کون لگاتا
سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جایئے بازارِ نبی میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

Marfat.com

جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور ﷺ آپ کے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

خالد یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

کلام: خالد محمود خالد

Marfat.com

کھلا ہے سبھی کے لیے

کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا تو تھی دِل کی حالت تڑپ جانے والی
وہ دربار اب تو میرے سامنے تھا ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی
کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نذر کرنے کو کیا لے گیا تھا تو تقسیم سن لو
حالاتوں کا ایک حال، اشکوں کے موتی، دُرودوں کے گجرے، سلاموں کی ڈالی
کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

Marfat.com

میں اِک ہاتھ سے دِل سنبھالے ہوئے تھا تو تھی دوسرے ہاتھ روضے کی جالی
دعا کے لیے ہاتھ اُٹھتے تو کیسے نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی
کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

کلام: پروفیسر اقبال عظیم

Marfat.com

غمِ مصطفیٰ ترا شکریہ مجھے مرنا جینا سکھادیا

یہ نوازشیں، یہ عنائتیں غم دو جہاں سے چھڑا دو
غمِ مصطفیٰ ترا شکریہ مجھے مرنا جینا سکھادیا

وہ خدا ہے جس کا خیال بھی مری ہر پہنچ سے بلند ہے
وہ نبی کا حسن و جمال ہے کہ خدا کا جس نے پتہ دیا

مرا سوز لذتِ زندگی، مرے اشک میری بہار ہیں
یہ کرم ہے عشق رسول کا مجھے درد نے بھی مزا دیا

جو ملال میرا ملال تھا، تمہیں اس کا کتنا خیال تھا
کہ اجڑ گیا تھا دیار دل اسے تم نے آ کے بسا دیا

وہ نگاہ کتنی حسین تھی جو تجلیوں کی امین تھی
کہ جہاں پہ حسنِ بلالؓ کا نیا نقش جس نے جما دیا

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں وہ دکھائیں اپنی تجلیاں
میں کہوں کہ آج حضور نے مرا بختِ خفتہ جگا دیا

یہ تمہارا خالدؔ بینوا ہے سرور و کیف کا واسطہ
اسے ڈھونڈنے لگے میکدے اسے کیسا جام پلا دیا

Marfat.com

رخشندہ تیرے حسن سے رخسارِ یقیں ہے

رخشندہ تیرے حسن سے رخسارِ یقیں ہے
تابندہ تیرے عشق سے ایماں کی جبیں ہے

ہر گام تیرا ہم قدمِ گردشِ دوراں
ہر جاہ ترا رہ گزر خلدِ بریں ہے

جس میں ہو ترا ذکر وہی بزم ہے رنگیں
جس میں ہو ترا نام وہی بات حسیں ہے

چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے
اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے

جھکتا ہے تکبر تری دہلیز پہ آکر
ہر شاہ تری راہ میں اک خاک نشیں ہے

چمکا ہے تری ذات سے انساں کا مقدر
تو خاتمِ دوراں کا درخشندہ نگیں ہے

آیا ہے ترا اسمِ مبارک مرے لب پہ
گرچہ یہ زباں اس کی سزاوار نہیں ہے

Marfat.com

ہم کو طیبہ میں بلالو

ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی
شاہ زمنی مولا مکی مدنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

نگر نگر میں ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں سہارا
تم ہی سینے سے لگا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

جو بھی پہنچا تمرے در پر لوٹا کبھی نہ خالی
ہر منگتے کی جھولی تم نے رحمت سے بھر ڈالی

Marfat.com

تم ہو ایسے ہی دیا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

ہریالے گنبد کا منظر جنت سے بھی پیارا
کعبے کا کعبہ روضہ ہے پیارے نبی تمہارا
جالی روضے کی دکھا دو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلالو شاہ زمنی

دعا کرو سب مل کر کہ شہباز مدینے جائے
جا کر یہ دربار نبی میں اپنا سیس نوائے
کہنا قدموں میں سلا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

شہباز لکھنوی

Marfat.com

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
مع تضمین سید حبیب احمد حبیب

مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام
حق نما سرِ وحدت پہ لاکھوں سلام
دل ربا نور طاعت پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

میرے آقا و مولا پہ دائم درود
سب کے ملجا و ماویٰ پہ دائم درود
نورِ عرش معلیٰ پہ دائم درود
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود

نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

جس کی خوشبو سے رستے مہکنے لگیں
جس پہ جی جان کونین صدقے کریں
عطر کیجا عرق جس کا حوریں ملیں
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں

اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

ان کی ہر ایک پیاری ادا پر درود
جلوۂ عارض دل ربا پر درود
دُرِّ دنداں کی نوری ضیاء پر درود
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود

اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے بلاشک جو سلطانِ دنیا و دیں جس کے دربان ہیں جبریئل امیں

سامنے جس کے کعبے کی خم ہے جبیں عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

شاہ دنیا و دیں، داد رس، داد گر فخرِ جملہ رسل، صدرِ جملہ بشر

ساقیِ کوثر و مالکِ بحر و بر صاحب رجعتِ شمس و شق القمر

نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس سے ظلمت کدے جگمگانے لگیں جس کی نکہت سے مرجھائی کلیاں کھلیں

جس سے مردہ امیدوں کو جانیں ملیں جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں

اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

کفر میں جس نے چمکائے حق کے دیئے جس سے دنیا و دیں سارے روشن ہوئے

جس کے چاند اور سورج نے صدقے لیے۔ جس سے تاریک دل جگمگانے لگے

اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت کے آگے فرشتے جھکیں جس پہ گلہائے خوبی کے سہرے سجیں

جس کو اشجار و حیوان سجدے کریں جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں

اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

جس سے پائی مہ و مہر نے بھی ضیاء کہکشاں جس کی نورانیت پر فدا

Marfat.com

جس کے آگے زمیں بوس ارض و سما　　جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

نور توحید کا جلوہ ، طیبہ کا چاند　　عرش کی آنکھ کا تارا طیبہ کا چاند

آمنہ بی کا مہ پارا طیبہ کا چاند　　جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس سے حکمت کے چشمے ہمیشہ بہیں　　جس سے پوشیدہ اسرار عالم کھلیں

جس کی حق گوئی کا غیر بھی دم بھریں　　وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں

اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس سے توحید کا درس سب کو ملا　　جس نے اعلانِ حق آشکارا کیا

شان جس کی ہے ما ینطق عن الھویٰ　　وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا

چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

کیوں نہ ہو ٹھیک عالم کا نظم و نسق　　راستی کا ملے کیوں نہ سب کو سبق

صبح چمکی ہوا رات کا سینہ شق　　لیلۃ القدر میں مطلع الفجرِ حق

مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

عرشیوں کی پہنچتی ہے جن تک اذاں　　جن کی سمعِ مبارک ہے معجز نشاں

سب کی فریاد ہے باخبر جوہر آں　　دور و نزدیک کے سننے والے وہ کاں

Marfat.com

کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

چشم مازاغ ان کی وہ صلِ علیٰ
جس سے مخفی نہیں کوئی بھی شے ذرا

کتنی دلکش ہے اس کی یہ پیاری ادا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا

اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

قاب قوسین ہے جن کی شانِ جلی
جن پہ قربان ہے دل سے فردوس بھی

ہر ادا جن کی ہے شیوۂ دلبری
جن کے سجدہ کو محراب کعبہ جھکی

ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے سے عالم منور ہوا
جس کی کونین میں ہے درخشاں ضیاء

جس کو معراج کا تاج عزت ملا
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کی نزہت پہ قربان جان جناں
جن سے شرمندہ لعلِ یمن بے گماں

جن پہ ہر وقت وحی الٰہی رواں
پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں

ان لبوں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

طور پر جلوہ آرائی وہ کس کی تھی
لن ترانی کی آواز تھی کس نے دی

ہوش و فہم و خرد گم یہاں ہیں سبھی
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی

آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہیں وہ قاسم اگرچہ ہے معطی خدا
جس کو جو کچھ ملا وہ انہیں سے ملا

جوش پر ان کا ہر دم ہے جود و عطا
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا

موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جو کہ پیشِ خدا سب سے اوّل جھکی
اور جو روزِ جزا سب کی حامی بنی

جس کو ہر حال میں فکرِ امت رہی
جو کہ عزم شفاعت پہ کھچ کر بندھی

اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

جس کے محتاج ہوں سارے شاہ و گدا
جس کے ٹکڑوں سے پلتی ہو خلقِ خدا

اور پھر اس پہ عالم ہو یہ زہد کا
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سا شاہ زور کوئی بھی پیدا نہیں
جس کا مثل اور عالم میں دیکھا نہیں

جس سے بڑھ کر ہمارا سہارا نہیں
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں

ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

جن کی برکت سے لاکھوں کی پیاسیں بجھیں
جن کا دم سلسبیل اور کوثر بھریں

چاند سورج اشاروں پہ جن کے چلیں
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں

انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ملاء اعلیٰ کے ان پر کروڑوں درود
شاخِ طوبیٰ کے ان پر کروڑوں درود

Marfat.com

جان سدرہ کے ان پر کروڑوں درود　　ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود

ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

جن کا نام مبارک ہے بی فاطمہؓ　　جو خواتینِ عالم میں ہیں عالیہ

عابدہ، زاہدہ، ساجدہ، صالحہ　　سیدہ، زہرہ و طیبہ، طاہرہ

جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

جس نے راہ خدا میں کٹایا گلا　　جس نے سر کی ہے اقلیم صبر و رضا

جس کا مقتل بنی وادیِ کربلا　　اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا

بے کسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

وہ نساء نبی طیبات و خلیق　　جن کے پاکیزہ تر سارے طور وطریق

جو بہر حال نور خدا کی رفیق　　اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق

بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

جس میں بے اذن جا سکتا کوئی نہیں　　جس کی تقدیس سارے جہاں سے بڑی

جس کی وحیِ الٰہی سے عزت بڑھی　　عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی

اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

جس کو قرب شہنشاہِ طیبہ ملا　　جس کی خدمت کا ممتاز تمغہ ملا

جن کو حق کی رضا کا عطیہ ملا　　وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا

Marfat.com

اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

کون ہے دل سے ان کا جو شیدا نہیں کس کے وردِ زباں ان کا کلمہ نہیں
حشر میں کس کو ان کا سہارا نہیں ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں

شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

اہلِ باطل ہوں جل جل کے یارب کباب روز افزوں ہو ان کا یونہی التہاب
اور بہرِ حضورِ رسالت مآب بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

تا ابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

کاش بر پا ہو جس وقت روزِ جزا اور دولہا بنیں وہ شفیع الوریٰ
ہو کسی کی یہ پوری حبیب التجا مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سلام

السلام! اے تاج والے! دو جہاں کے راج والے

یا نبی ! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوٰت اللہ علیک

تم شفیع المذنبیں ہو! سرورِ دنیا و دیں ہو

صادق الوعدہ و امیں ہو! رحمۃ للعالمین ہو

یا نبی ! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوٰت اللہ علیک

تم ہو شانِ کبریائی! ختم تم پر مصطفائی

یا رسول اللہ! دہائی! کیجئے مشکل کشائی

Marfat.com

یا نبی ! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوٰت اللہ علیک

دکھ بھرے نالوں کا صدقہ　　ناز کے پالوں کا صدقہ!
کربلا والوں کا صدقہ　　بھیک دو لعلوں کا صدقہ

یا نبی ! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوٰت اللہ علیک

رنج کے ماروں کی، سن لو!　　معصیت کاروں کی سن لو
اپنے لاچاروں کی سن لو　　ہم گناہگاروں کی سن لو

یا نبی ! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوٰت اللہ علیک

Marfat.com

مانگتی ہوں

مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی
اپنے ماں اور باپ کی اور اُن کے ماں اور باپ کی

گر لگے جو بھوک ان کو اے میرے پیارے خدا
کرنا بارش ان پہ تو جنت کے میوہ جات کی
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی

گر لگے جو پیاس ان کو اے میرے پیارے خدا
آبِ کوثر سے مٹانا تشنگی اس پیاس کی
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی
اپنے ماں اور باپ کی اور ان کے ماں اور باپ کی

محترمہ راحت آرا سہیل (حالیہ مقیم لندن)

Marfat.com

نماز نامہ

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!
آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!
آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

حی علی الصلوٰۃ کی آواز جب سنو
چل دو نماز کے لیے ہر کام چھوڑ دو
آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!
آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!
آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

دو سب بڑوں کو پیار سے دعوت نماز کی
ڈالو تم اپنے بچوں کو عادت نماز کی
آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!
آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!
آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

Marfat.com

بتلاؤں کیسے ملتا ہے کیا کیا نماز میں
حد یہ کہ رب سے ملتا ہے بندہ نماز میں

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!
آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!
آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

تبلیغ میں نماز کی مشغول میں رہوں
یہ ایک کام میرے خدا عمر بھر کروں

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!
آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!
آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اللہ ہی اللہ بول اللہ والے ٹول

جندڑی تیری چار دیہاڑے دنیا والے اوکھے پاڑے
کرسیں روز حشر نوں ہاڑے جس دم ہوسی تول

کیوں بھلیا پھرنا ایں جھلیا سائیاں جدوں سنیہڑا گھلیا
کیہ کریں توں جھل وللیا موت اے ہر دم کول

دو دن دا اے اتھے پھیرا اصل ٹکانہ قبر اے تیرا
جتھے رہندا گھپ ہنیرا ہن وی اکھیاں کھول

کم نئیں آونے دولت خانے اُچے اُچے محل شہانے
نیکی بن نہیں رب نوں بھانے ہر دم کھڑکے ڈھول

Marfat.com

دنیا ساری کوڑ خواری ہر دم دھکا مکر خواری
جھوٹے قول تے جھوٹی یاری ایہہ کوڑا نہ پھول

قبر عذاب اے درداں بھارا اگے پینڈا اوکھا سارا
چلنا نئیں جتھے کوئی وی چارا ایہہ ویلا انمول

پھر سیں حشر نوں ہو بے حالا لبھ نبی ﷺ دا کمبل کالا
قمر جیہڑا اے رحمتاں والا ڈھک لئو تیرے پول

شاعر: ڈاکٹر شوکت علی قمر

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

نبی جی دی راہیں تکیندیاں گزر گئی
محمد ﷺ محمد ﷺ پکیندیاں گزر گئی

ہے زندگی اُنہاں خوش نصیباں دی زندگی
جنہاں دی اوہ مکھڑا تکیندیاں گزر گئی

خیالاں قیاساں تصوراں دے اندر
مدینے دا نقشہ بنیندیاں گزر گئی

حلیمہ دی ڈاچی دا کرکے تصور
کُھرے ڈاچیاں دے چُمیندیاں گزر گئی

بلا لو غلاماں نوں در تے بلا لو
ایہے التماساں کریندیاں گزر گئی

Marfat.com

کڈھن تلیاں کلیاں جیاں آ رکھیو
بڑی دیر گلی سجیندیاں گزر گئی

میرے بھانے اوہ رات شبرات ہوسیں
جیہڑی تیرا سفنہ تکیندیاں گزر گئی

میں قربان صدیاں کراں اُس گھڑی توں
جیہڑی تیریاں نعتاں سنیندیاں گزر گئی

لباں دے بنیرے تے ساری حیاتی
تیرے ناں دے دیوے بلیندیاں گزر گئی

سدا ناز ہنجواں دے موتی لٹائے
محبت دا صدقہ کڈھیندیاں گزر گئی

شاعر: ناز خیالوی

Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

اکو ای حیاتی دا معیار ہونا چاہی دا
اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہی دا

سانوں یارِ غار نے دسیا اے دوستو
سب کجھ سوہنے توں نثار ہونا چاہی دا

آقا ﷺ جدوں یاد کرو اپنے غلاماں نوں
ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا

جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاندے نیں
اوہناں بیلیاں دا بیڑہ پار ہونا چاہی دا

جے کرو ساڈے اتے اللہ ایہہ عنائتیاں
جیوندے جیوندے سوہنے ﷺ دادیدار ہونا چاہی دا

لباں تے نیازی ہون ساہ جدوں آخری
اکھاں اگے سوہنے دا دربار ہونا چاہی دا

شاعر: عبدالستار نیازیؔ

Marfat.com

نعت شریف

میری سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے
ہے دل نوں پیار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

بُوھے نیناں دے کُھلّے نیں توہاڈی دید لئی آقا
دوو دیدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

محمد ﷺ آکھیاں سینے چہ ٹھنڈ پیندی اے سوں ربّ دی
سخی سردار ہر ویلے میدنہ یاد آوندا اے

مدینے ول میں رُخ کر کے دُرود آقا تے پڑھناواں
ہے دل بیدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

Marfat.com

میں چھڈ آیا واں اپنے دل نوں تیرے قدماں وچہ آقا!
تیرا دربار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

ریاض الجنۃ دا منظر سنہری جالیاں مینوں
اوہو گلزار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

میں ساوے روضے دے پُرنور جلوے کیویں بُھل جاواں
سوہنا دلدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

شاعر: نورنواز صابری

Marfat.com

نعت شریف

اوہ سوھنا پاک مدینہ اے جتھے سوھنے دا دربار کُڑے
ہر ویلے کھلے رہندے نیں جتھے رحمت دے بازار کُڑے

دھن بھاگ نے اونہاں گلیاں دے جہاں پیر پئے سرکاراں دے
جتھے کُھلے رہندے ہر ویلے محبوب دیاں مہکاراں دے
اوہ کرماں والی دھرتی اے جتھے وسدا سوہنا یار کُڑے

اوتھے اوہ لجپال سخی سوہنا ، جو جگ دیاں جھولیاں بھر دا اے
جو عرضاں سب دیاں سن دا اے جو غرضاں پوریاں کردا اے
چُپ کر کے بہہ جا اُس در تے نہ تھاں تھاں ٹکراں مار کُڑے

دن رات ہواواں چلدیاں نیں جتھے بھریاں کیف سرور دیاں
رنگین فضاواں دے اندر مہکاں نے پاک حضور ﷺ دیاں
جتھے خزاں کدی وی نئیں آوندی ، جتھے ہر دم رہوے بہار کُڑے

Marfat.com

جدوں چُمیئے چوکھٹ آقا ﷺ دی کرماں دے بوھے کُھل جاندے

سب دھبے داغ گناہواں دے اک پل دے اندر دُھل جاندے

جدوں پیندی اوگن ہاراں تے اوہدی رحمت بھری پھوہار گڑے

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

سرکار مدینہ ﷺ

سد لو ہن سرکار ﷺ مدینے
آوے اوگن ہار مدینے

جے ربّ سُن لے میریاں عرضاں
دیواں عمر گزار مدینے

رب آکھے میں بخش دیاں گا
آ جاون گنہگار مدینے

ہر واری مینوں روندیاں چھڈ کے
ٹر جاندے نیں یار مدینے

ہر ویلے قدماں وچہ رہندے
سوہنے ﷺ دے دو یار مدینے

جو حُب دار ، پنجتن ، سیّداں دا
اوہنوں مل دا پیار مدینے

Marfat.com

غم دیاں ماریاں مجبوراں دا
وسدا اے غمخوار مدینے
سب دنیا دے شہراں نالوں
ربّ دی عجب بہار مدینے
جنت دی پرواہ نہیں کردا
ٹُر جائے جو اِک وار مدینے
ہے جبریل غلامی کردا
سوہنے ﷺ دے دربار مدینے

شاعر: محمد علی سجّن

Marfat.com

نعت شریف

رُت لگھ گئی فیر بہاراں دی اجے چٹھیاں مدینیوں آئیاں نئیں
نت ہجر دے بانبڑ ساڑن پئے وصلاں دیاں بدلیاں چھائیاں نئیں

یا رسول اللہ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جے چنگیاں دی منظوری اے
دسو منڈیاں دا تھاں کیہڑا اے
اسیں منڈرے ہاں پر ہاں تیرے
اساں ہور کسے نال لائیاں نئیں
اساں ایہہ سنیا ایہو پک ساڈا
لج پال تُساں جیاں ہور نئیں
تیرے باجھوں سوہنیاں محبوبا!
کسے منڈیاں نال نبھائیاں نئیں
کی بُھل ہوگئی مسکیناں توں
کرو معاف خطا جو ہو گئی اے

Marfat.com

جگ بیت گئے کُرلاندیاں نوں
کیوں سُن دے کوک دہائیاں نئیں
حسنین دا صدقہ کرم کرو
جند جھلدی ہور جدائیاں نئیں
بے عملاں ہاں کجھ پلے نئیں
اک مان سجن نوں نسبت دا
حُب دار میں تیری آل دا ہاں
میں کیتیاں ہور کمائیاں نئیں

شاعر: محمد علی سجن

Marfat.com

نعت شریف

اوہدی دل نوں تانگھ بتھیری اے
جہدی ازلوں شان اچیری اے
ربا وصل دے وچ کیہ دیری اے
آج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
آج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

فرقت دی رات لمیری اے
جھلی غم دی لال ہنیری اے
کیہہ رحمت دے وچ دیری اے
آج سک متراں دی ودھیری اے

Marfat.com

انہوں ہستی دا عنوان ۔ آکھاں
ربّ سچے دی برہان آکھاں
یا اکھیاں ۔ دا قرآن آکھاں
اِس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے ربّ دی شان آکھاں

کیہ جن و بشر ، کیہ شاہ و گدا
ڈٹھی جس وی نصیر اوہ شانِ خدا
اُڈے ہوش تے مونہوں بول اٹھیا
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء

سبحان اللہ ما اجملک ...... ما احسنک ما اکملک

گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

شاعر: پیر سید نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف

Marfat.com

کلام حضرت باھو

الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من وچ لائی ھُو
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ھُو
اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھُلّن پر آئی ھُو
جیوے مرشد کامل باھو جیں ایہہ بوٹی لائی ھُو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ھو
لوں لوں دے مُڈھ لکھ لکھ چشماں ، اک کھولاں ایک کجّاں ھُو
ایتنیاں دیکھیاں مینوں رج نہ آوے میں ھور کتے ول بھجاں ھُو
مرشد دا دیدار ہے باھو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ھُو

بغداد شہر دی کی اے نشانی ، اچیاں لمیاں چیراں ھُو
تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ھُو
اُنہاں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ھُو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں ، کرساں میراں ...

Marfat.com

تسی پھری تے دل نہ پھریا، کیہہ لیناں تسی پھڑ کے ھُو
علم پڑھیا تے ادب نہ سکھیا، کیہہ لیناں علم نوں پڑھ کے ھُو
چلے کٹے تے کجھ نہ کھٹیا، کیہہ لینا چلیاں وڑ کے ھُو
جاگ بناں دودھ جمدے ناہیں، بھانویں لال ہوون کڑھ کڑھ کے ھُو

پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے، اس پیر نوں کیہہ دھرناں ھُو
مرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں اوہ مرشد کیہہ کرناں ھُو
جس ہادی کولوں ہدایت ناہیں اوہ ہادی کیہہ پھڑناں ھُو
جے سر دتیاں حق حاصل ہووے باھو اس موتوں کی ڈرنا ھُو

ثابت صدق تے قدم اگیرے تاہیں رب لبھیوے ھُو
لوں لوں دے وچہ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھیوے ھُو
ظاہر، باطن، عین عیانی، ھو ھو پیا سنیوے ھُو
نام فقیر تنہاں دا باھُو قبر جنہاں دی جیوے ھُو

شاعر: حضرت سلطان باھُوؒ

Marfat.com

سلام

صبا درِ مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کہویں دُرود و سلام میرا
نبی ﷺ دے قدماں تے سر جُھکا کے کہویں دُرود و سلام میرا

ہوائے اتنا سوال میرا مدینے ہووے گزر جے تیرا
توں لے کر روضے دے گرد پھیرا کہویں دروُد و سلام میرا

توں لے لے بوسہ اوہ جالیاں دا ، اوہ جالیاں کرماں والیاں دا
سوال کہہ کے سوالیاں دا کہویں دروُد و سلام میرا

توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زار و زار رو کے
نثار قدماں دے اُتوں ہو کے کہویں دروُد و سلام میرا

Marfat.com

لیا مدینے دا سب نے رستہ ، میں ایتھے ای رہ گیا ترس دا
تُوں جا کے حضرتﷺ نوں دست بستہ کہویں دُرود و سلام میرا

صبا تُوں جا اس طبیبﷺ تائیں، خدا دے پیارے حبیبﷺ تائیں
ساڈے دُکھاں دے طبیبﷺ تائیں کہویں دُرود و سلام میرا

کدے تے تتڑی نوں دے نظارہ ، دکھا دے اوہ روضہ پیارا پیارا
میں عرض کردی آں سُن خدا را کہویں دُرود و سلام میرا

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

کری جا دِلا

کری جا دِلا صل علیٰ دا وظیفہ

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد

صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

واہ واہ حکم قرآنی آیا اکھیں شکر دا پانی آیا

کیہا ورد ربانی آیا ایہو خدا دا وظیفہ

کری جا دِلا صل علیٰ دا وظیفہ

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد

صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

ٹردے پھر دے اُٹھ دے بیہندے

ہر اک ویلے چڑھدے لیندے

رب دے نال فرشتے کہندے

ایہو صدا دا وظیفہ

کری جا دِلا صل علیٰ دا وظیفہ

Marfat.com

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد

صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

مٹ جاندے نے سارے ای غم

ایہو ورد پکاویں ہر دم

صلی اللہ علیہ وسلم

ایہو دُعا دا وظیفہ

کری جا دِلا صل علیٰ دا وظیفہ

صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد

صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

واہ واہ حکم قرآنی آیا اکھیں شکر دا پانی آیا

کیہا ورد ربانی آیا ایہو خدا دا وظیفہ

کری جا دلا صل علیٰ دا وظیفہ

شاعر: ڈاکٹر ریاض محمد

Marfat.com

مدنی بولیاں

مری واج عرش تے جاوے　　میں دھرتی تے نعت پڑھاں

سوہنا مٹھرا نام محمد ﷺ　　پل پل جندی چمدی

مینوں مل گیا پیار نبی ﷺ دا　　میں ھور کجھ نہیں منگناں

رب اوہدیاں نعتاں پڑھدا　　دیکھ لے قرآن کھول کے

میرے دل وچہ شہر مدینہ　　میں جگوں انمول ہو گیا

مینوں یاد نبی ﷺ دی آئی　　لوں لوں وچ پھل کھڑ پے

میرے ہادی ﷺ دا کلمہ پڑھیا　　مُٹھی وچ روڑاں نیں

شاعر: ڈاکٹر شوکت علی قمر

Marfat.com

وہندی تاں اُنویں پئی ایں

وِہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے
دُکھیاں دا حال چائیوں اُنویں سنا مدینے

لکھاں پڑھوں نمازاں پر اوہ سرور کیہ نئیں
کوئی اک تھاں تھی ونجے ہا سجدہ ادا مدینے
وِہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

جنت توں ودھ کے دسدے سوہنے نبی دا روضہ
کعبہ ہے بے شک اعلیٰ ملدے خدا مدینے
وِہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

مینڈی مرض تو طبیبو کیہویں بھلاہٹے سو
مینڈا دل ہے سینے اندر دل دی دوا مدینے
وِہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

الحمد اللہ شاکر بہت کچھ خدا ہے. ودڑا
دھن دا فکر تے کیہ نئیں من دی غذا مدینے
وِہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

شاعر: شاکر شجاع آباد

Marfat.com

روضے دی جالی دِسدی

روضے دی جالی دِسدی اے یا گنبد خضرا دِسدا اے
اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ دِسدا اے

ہن ہور نہ توں ترسا سانوں
ہن چھیتی کول بلا سانوں
بن دیکھے تیریاں گلیاں نوں
ہن مشکل جینا دِسدا اے
اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ دِسدا اے

اساں جدوں دی ہوش سنبھالی اے
اِک در تے نظراں جمیاں نیں
دو جگ وچہ اَساں غریباں نوں
اِکو ای سہارا دِسدا اے
اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ دِسدا اے

Marfat.com

جد جاؤ اُس دروازے تے

منہ منگیاں مراداں مل دیاں نیں

جد ویکھو جوشاں وچہ اُوہدی

رحمت دا دریا دِسدا اے

اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ دِسدا اے

مینوں تے طالب بخشش دا

کوئی چاک نبی دے نام بنا

نہ ہور وسیلہ سجھ دا اے

نہ ہور ذریعہ دِسدا اے

روضے دی جالی دِسدی اے یا گنبد خضرا دِسدا اے

اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ دِسدا اے

کلام: خالد محمود خالدؔ

Marfat.com

جیہڑے دل وچہ رکھدے نیں

جیہڑے دل وچہ رکھ دے نیں ارمان مدینے دے
بن جاندے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

سنیاں اے مدینے تے جدوں دوروں نظر پیندی
تکیا اے مدینے تے جدوں دوروں نظر پیندی
جی کردا اے ہو جایئے قربان مدینے دے
بن جاندے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

اک وار زیارت جو کر آئے نیں روضے دی
ساری عمر نہ دے سکدے احسان مدینے دے
بن جاندے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

Marfat.com

مولا تیرا شکر کراں ہر وار جے کر دیویں
اِس کوہجے کملے لئی سامان مدینے دے

جیہڑے دِل وچ رکھ دے نیں ارمان مدینے دے
بن جاندے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

کلام: ساجد علی ساجد

Marfat.com

میں مدینے چلی آں

میں مدینے چلی آں ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
میں مدینے چلی آں مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ
ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

اوہ وی آکھے میں آں چلی
ایہہ وی آکھے میں آں چلی
سدیا مینوں وی سرکار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

اُس نے بھی مدینہ دیکھ لیا
اس نے بھی مدینہ دیکھ لیا

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب میں یہ کہوں میں نے بھی مدینہ دیکھ لیا

ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

بھاگاں والیاں نیں او گلیاں

چمیاں جنہاں نے نبی دیاں تلیاں

چم ساں میں وی کئی وار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

ہر شے چمساں واری واری

جنت دی وچ بیٹھ کیاری

پاسا جنت دی مہکار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

آنے والو یہ تو بتاؤں شہرِ مدینہ کیسا ہے

سر اُن کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

سدیا مینوں نے سرکار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

Marfat.com

کدی مواجا کول کھلو کے

عرضاں کراں گی میں رو رو کے

سوہنے نبی دے وچ دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھُلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

سوہنے نبی دے وچ دربار میں مدینے چلی آں

ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

فیر قدمین شریف دے ولے

خیراں منگ ساں اَڈ اَڈ پلے

جھولی بھرن تے سرکار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جنت بقیع دے وچ وی جاساں

من دا ہر اک مقصد پاساں

Marfat.com

زہرہؓ پاک دا ویکھ مزار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤں پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

لب سی لاں گی در تے جا کے
اکھیاں وچوں اشک بہا کے

رو رو کراں گی حال پکار ، میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے
ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

آس ہوئی اج حافظ پوری
ہر اک کٹ گئی اے مجبوری

ہو یا میرا بیڑا پار ، میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

Marfat.com

شہرِ طیبہ میں نہیں دعوتِ عام آنے کی

شرط ہے آپ کی جانب سے پیام آنے کی

جوتیوں کی جگہ آنکھیں بھی ادب سے رکھ دے

بابِ جبریل سے آگے نہیں کام آنے کی

ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

سکھیو رو رو کرو دُعاواں

مڑ نہ کدی مدینیوں آواں

رکھن کول مینوں سرکار ، میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

کلام: حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

Due only to his benevolant

grace, we attain easily the

Heaven's place

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

chosen of all that prophets alone,

is my prophet taht I love and own

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

Mere though of that glamrous

street...... Fills my heart with

hyms so sweet...... ......

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

The fragrance come from the

Marfat.com

loveliest rose...... comes surely

from the Prophet's close......

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

Sajid the feeling that fills my

heart .....are steeped in

Prophet's love apart

PBUH PBUH صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر: محمد افسر ساجد

Marfat.com

ماں کی شان

میرے آقا نے فرمایا کر توں خدمت ماں دی
جس نے کعبہ تکنا ہووے تک لئے صورت ماں دی

ماواں باجھوں کیہڑا سجنوں دِل دے درد ونڈاندا
کنڈا جے پتراں نوں چبھ دا درد ماواں نوں آوندا

ماں ورگی کوئی شے نہ جگ تے ساری دنیا پھولی
جیہڑی ٹھنڈ دِلاں نوں پاوے اوہ مِٹھی ماں دی بولی

ایہو دعا میری یا مولا نہ مرن کدے وی ماواں
ماں دے پیراں تھلے ،جنت ماواں ٹھنڈیاں چھاواں

کلام: پروفیسر اقبال عظیم

Marfat.com

ماں

ترگئی دیس توں کیہڑے مائیں
سنجے ہوگئے وہیڑے مائیں
کسے نہ سیتے پھٹ دلاں دے
سب نے زخم ادھیڑے مائیں
ٹُٹ گئی چاواں والی ونجھلی
چار چوفیرے کھیڑے مائیں
بجھ گئی لسّی والی چاٹی
[illegible] گئے مکھن پیڑے مائیں
چُپ جئی لگ گئی سارے گھر نوں
کون کہانی چھیڑے مائیں
مڑ نہ لبھا مٹھا [illegible]
لکھاں کھوہ نیں گیڑے [illegible]

Marfat.com

کتھے نیں ہُن تیرے ہُندیاں
دم بھر دے سن جیہڑے مائیں

بل دا سورج سِر دے اُتے
جد دی تُوں نئیں نیڑے مائیں

جد وی تیریاں یاداں آون
آون سُکھ سنہیڑے مائیں

کینوں حال سناوے فخری
کون سنے گا جھیڑے مائیں

شاعر: زاہد فخری

Marfat.com

Marfat.com

ہماری بہترین نعتیہ کُتب

عِلم و عرفان پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40- اُردو بازار، لاہور۔

فون: 7352332، 7232336 فیکس: 7223584

www.ilmoirfanpublishers.com

E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

Marfat.com